خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 9

اپریل 2022

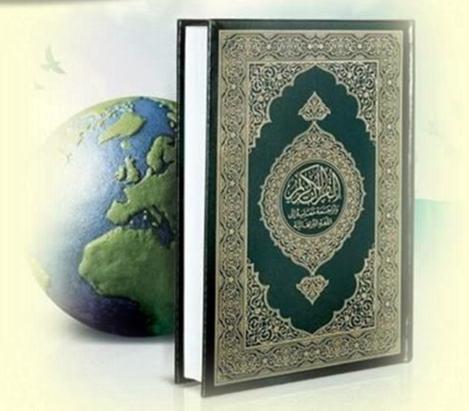

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مما جانی ! پچھلے پارے میں سابقہ امتوں کے حالات بیان کیے گئے یہ واقعات ہمیں کیوں بتائے گئے ؟ سعدیہ نے پوچھا۔

سعدیہ ! یہ اس لیے کہ امت کو جھنجھوڑا جائے مکہ کے لوگ تجارت کیا کرتے تھے ان کے تجارتی قافلے ان بستیوں سے گزرتے تھے جن کے اقتدار اور بالا دستی کی داستانیں عام تھیں، ان قوموں کے عالی شان محلات اب کھنڈر بن چکے تھے۔

تم ان لوگوں میں سے نہ ہو جانا پیغمبرِ اسلام ﷺ کی اطاعت کرو اور ان کی غلامی اختیار کر لو تم آخرت میں بھی کامیاب ہو جاؤ گے اور دنیا میں بھی کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔

سعد کہاں ہے ؟ مما جانی نے پوچھا

مما جانی! سعد تو مسجد جانے کی تیاری کر رہا ہے۔ سعدیہ نے بتایا۔

سعد مسجد پہنچا عشاء کی نماز ادا کی علامہ صاحب نے تراویح سے پہلے خلاصہ تراویح بیان کیا۔

آج نواں پارہ شروع ہو رہا ہے اس سے پہلے دیگر انبیاء کرام ان کی دعوت اور ان کی قوموں کا کیا انجام ہوا اس سے امت مسلمہ کو آگاہ کیا اور اب ایک اہم واقعہ سیدنا موسیٰ علیہ السلام اور ان کی امت کا بیان ہونے جا رہا ہے۔۔۔

یہ در حقیقت اسلام کے اولین مبلغین کی تربیت کا اہتمام ہو رہا ہے۔

بادشاہِ مصر فرعون نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا ہوا ہے اور بنی اسرائیل پر ظلم کرتا ہے

بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتا ہے اور بیٹوں کو قتل کر دیتا، سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے اسے توحید کی دعوت دی تو اس نے کہا پہلے ہمارے جادوگروں سے مقابلہ کرو، مقابلہ ہوا جادوگر آئے انہوں نے رسیاں زمین پر ڈالیں، سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے انہیں معجزہ دکھایا کہ لاٹھی اژدھا بن گئی اور جادوگروں کی لاٹھیاں جو سانپ بن کر ادھر سے ادھر رینگ رہی تھیں نگل گیا۔ جادوگر ہار گئے۔ (مکمل واقعہ ہماری کتاب "سنہری کہانیاں" میں پڑھیے)

جادوگر ایمان لے آئے وہ جانتے تھے کہ یہ معجزہ ہے جادو نہیں۔۔۔

فرعون نے جب اپنی شکست دیکھی تو وہی کیا جو عموما جاہل کرتے ہیں اس نے انہیں ستانے کا سوچا بلکہ کہا کہ میں تمہیں پھانسی دوں گا۔

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو نصیحت کی کہ اللہ سے مدد چاہو اور صبر کرو اور اس میدان میں کامیاب صرف پرہیزگار ہی ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرعونیوں پر لگاتار کئی عذاب نازل کیے ان پر قحط مسلط کر دیا تاکہ یہ اپنی اصلاح کرلیں۔ ان پر بارشیں مسلط کر دیں کہ ان کی فصلیں تباہ ہوگئیں، ان پر جوئیں ،ٹڈیوں، مینڈکوں اور خون کا عذاب نازل کیا لیکن بنی اسرائیل کو کچھ نقصان نہ پہنچا یہ ہر عذاب کے بعد موسیٰ علیہ السلام کے پاس آتے اور کہتے آپ اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ یہ عذاب ٹال دے لیکن ہر بار یہ اپنے وعدے سے مکر جاتے۔

اللہ تعالیٰ نے فرعونیوں کو غرق کر دیا اور بنی اسرائیل کو نجات عطا فرمائی۔

بنی اسرائیل کے کرتوت: اب بنی اسرائیل کے بارے میں بتایا جارہا ہے کہ ان کے

اعمال اور کرتوت کیسے تھے۔

بت کا مطالبہ: ابھی انہوں نے نجات پائی ہی تھی اور راستے ہی میں تھے کہ انہوں نے دیکھا کہ ایک قوم بتوں کی پوجا کررہی ہے تو یہ موسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگے کہ ہمیں بھی ایسا ہی ایک خدا بنادیجیے۔

موسیٰ علیہ السلام نے انہیں ڈانٹا یہ حال تو بربادی کا ہے یہ جو کچھ کررہے ہیں باطل ہے

بچھڑے کی پوجا: موسیٰ علیہ السلام جب کوہ طور پر گئے تو سامری جادوگر نے بنی اسرائیل کو فتنے میں ڈال دیا اور یہ بچھڑے کی پوجا کرنے لگے۔

خدا کو دیکھنے کا مطالبہ: سیدنا موسیٰ علیہ السلام 70 افراد کو کوہِ طور پر لے گئے، اللہ تعالیٰ نے توبہ کے لیے جو حکم دیا وہ توبہ کے لیے اپنی جان دینا تھا، جب انہوں نے یہ سنا تو کہنے لگے کہ ہم اس کی تصدیق اس وقت تک نہیں کریں گے جب تک کہ اللہ تعالیٰ کو اعلانیہ نہیں دیکھ لیں۔ اس وقت انہیں ایک کڑک نے آلیا اور سب کے سب ہلاک ہوگئے ، پھر موسیٰ علیہ السلام نے ان کی شفاعت کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں دوبارہ زندہ کیا۔

موسیٰ علیہ السلام کی طلب اپنی قوم کے لیے: موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی مانگی تو فرمایا یہ کامل نعمت انہیں ملے گی جو ایمان کے ساتھ تقویٰ اختیار کریں گے اور نماز ادا کریں اور زکوٰۃ دیں گے اور غلامی کریں گے میرے محبوب ﷺ کی

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِیْلِ٘ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ

يُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنۡهُمۡ اِصۡرَهُمۡ وَ الۡاَغۡلٰلَ الَّتِىۡ كَانَتۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ وَعَزَّرُوۡهُ وَنَصَرُوۡهُ وَاتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ (۱۵۷) وہ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی جسے لکھا ہوا پائیں گے اپنے پاس توریت اور انجیل میں وہ انہیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا اور ستھری چیزیں ان کے لیے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں اُن پر حرام کرے گا اور اُن پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے جو ان پر تھے اُتارے گا تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اُترا وہی بامراد ہوئے۔

دنیا و آخرت کی بھلائی کامل نعمت کے حقدار کون؟ اس نعمت کے حقدار درج ذیل لوگ ہیں۔

- جو رسول پر ایمان لائے
- جو نبی ﷺ کی تعظیم کرے
- جو نبی ﷺ کے دین کی مدد کرے
- جو قرآن کی پیروی کرے
- جو تقویٰ اختیار کریں
- نماز ادا کریں
- زکوٰۃ ادا کریں
- اور نبی کریم ﷺ کی غلامی کا اعزاز جنہیں نصیب ہو۔

بارہ چشمے: سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے ایک چٹان پر لاٹھی ماری تو اس سے پانی کے بارہ چشمے پھوٹ پڑے اور بنی اسرائیل کے ہر قبیلے نے اپنا چشمہ پہچان لیا۔

من و سلویٰ: اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ نعمت بھی عطا فرمائی کہ ان کے لیے یہ رزق اترتا تھا

نافرمان قوم: ان سے کہا گیا جب بیت المقدس میں داخل ہو تو سر جھکا کر داخل ہونا مگر یہ سر اٹھا کر داخل ہوئے۔

ہفتے کے دن کی حرمت: ان سے کہا گیا کہ ہفتے کے دن اللہ کی عبادت کے سوا کچھ نہ کرو مگر یہ حیلے بہانے سے مچھلی کا شکار کرنے لگے۔ اس پر ان پر عذاب نازل ہوا اور انہیں ذلیل بندر بنا دیا گیا۔

کوہ طور سروں پر: ان کے سروں پر کوہ طور کو بلند کر کے توریت پر عمل کرنے کا وعدہ لیا مگر یہ اپنے وعدے پر قائم نہ رہے

سعد بہت غور سے علامہ صاحب کی باتیں سُن رہا تھا درس تراویح کے بعد تراویح ادا کی اور سعد گھر آ گیا۔

ہاں تو آج کیا سیکھا سعد! مما جانی نے پوچھا۔

مما جانی! آج ایک نیا واقعہ سننے کو ملا۔

کیسا واقعہ؟ مما جانی نے پوچھا۔

بلعم بن باعورا کا۔۔۔۔ سعد نے کہا۔

بلعم بن باعورا: کیا واقعہ تھا بلعم بن باعورا کا؟ سعدیہ نے پوچھا۔

بلعم بن باعورا ایک بہت بڑا عالم تھا اور مستجاب الدعوات تھا جب موسیٰ علیہ السلام کو

قومِ جبارین سے جہاد کا حکم ملا تو یہ ڈر گئے اور بلعم بن باعورا کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ ان کے حق میں دعا کرے اس نے پہلے تو منع کیا لیکن قوم جبارین نے رشوت کی پیشکش کی تو یہ بہک گیا اور اس نے موسیٰ علیہ السلام کے لشکر کے خلاف بد دعا کی اب ہوا یہ کہ یہ بد دعا تو موسیٰ علیہ السلام کے لشکر کے خلاف کرتا لیکن الفاظ جو زبان سے ادا ہوتے وہ قومِ جبارین کے خلاف ہوتے۔

بلعم بن باعورا کی مثال کتے سے دی قرآن نے۔۔۔

اس کے بعد جو لوگ جہنم میں جائیں گے ان کی کیفیت بتائی۔۔۔

- ان کے پاس دل ہے مگر سمجھ نہیں رکھتے۔
- آنکھیں ہیں مگر دیکھتے نہیں۔
- کان ہیں مگر سنتے نہیں۔

ان کی تشبیہ جانوروں سے دیتے ہوئے فرمایا: یہ چوپائے یعنی جانوروں کی طرح ہیں ان سے بڑھ کر کوئی گمراہ نہیں یہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

اچھا ایک اہم بات جو آپ مجھ سے کل پوچھ رہے تھے کہ اللہ کسے دوست رکھتا ہے؟

اس کا جواب ملا اس پارے میں آپ کو؟ مما جانی نے سعد سے پوچھا۔

جی مما جانی! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ (۱۹۶)

اور وہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے۔

ایک ایسی آیت جس میں اخلاقِ کریمانہ کا تذکرہ بہت مختصر مگر جامع انداز میں موجود ہے، اپنے محبوب صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم سے فرمایا:

خُذِ الۡعَفۡوَ (اے محبوب) معاف کرنا اختیار کرو

وَ اۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ اور بھلائی کا حکم دو

وَ اَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰهِلِيۡنَ (۱۹۹) اور جاہلوں سے منہ پھیر لو

یہ وہ اخلاقِ کریمانہ جنہیں اختیار کرنے کی اسلام دعوت دیتا ہے۔

اس سورت کی ابتداء میں بھی قرآن کی عظمت بیان کی گئی فرمایا گیا:

وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ وَاَنۡصِتُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ (۲۰۴)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو کہ تم پر رحم ہو

اس کے بعد سورہ انفال کا آغاز ہوا۔۔۔

سعد بھائی! اس سورت کا نام سورہ انفال کیوں رکھا گیا؟

انفال کے معنی ہیں مالِ غنیمت اس سورت کی پہلی آیت میں اَنفال یعنی مالِ غنیمت کے احکام کے بارے میں مسلمانوں کے سوال اور اس کے جواب کا ذکر ہے، اس مناسبت سے اس سورت کا نام ”سورۂ اَنفال“ رکھا گیا۔

اس پارے میں سورہ انفال کو جو ابتدائی حصہ ہے اس میں دو باتیں ہمیں سمجھ آئیں۔

2۔ مومنین کی پانچ صفات بیان کی گئیں۔

3۔ چھ بار مومنین سے خطاب کیا گیا۔

سعد بھائی مومنین کی کون سی پانچ صفات کا تذکرہ کیا گیا؟ سعدیہ نے پوچھا۔

مومنین کی پانچ صفات یہ ہیں۔

(ا) خشیت

(۲) تلاوت

(۳) توکل

(۴) نماز

(۵) سخاوت

جو لوگ اللہ و رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں ان کے لیے فرمایا: وَ مَنۡ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ (۱۳) اور جو اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کرے تو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

چھ بار مومنین سے خطاب کیا کیا؟ مماجانی نے پوچھا

مماجانی! ہم میں سے ہر مسلمان کو یہ ضرور سوچنا چاہیے کہ یہ خطاب ہر مومن سے ہے ہم سے بھی ہے اور ہمیں اس پر عمل بھی کرنا ہے۔

پہلا خطاب: اے ایمان والو! جب کافروں کے لشکر سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرو۔

دوسرا خطاب: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو اور سن کر اس سے منہ نہ پھیرو۔

تیسرا خطاب: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ جب وہ تمہیں اس چیز کے لئے بلائیں جو تمہیں زندگی دیتی ہے

چوتھا خطاب: اے ایمان والو اللہ و رسول سے دغا نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں دانستہ خیانت

پانچواں خطاب: اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو تمہیں حق و باطل میں فرق کر دینے والا نور عطا فرما دے گا اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہاری مغفرت فرما دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

چھٹا خطاب: (یہ آیت دسویں پارے میں ہے) اے ایمان والو جب کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کی یاد بہت کرو کہ تم مراد کو پہنچو۔

بھئی شاباش سعد میاں! بابا جانی نے سعد کو شاباش دیتے ہوئے کہا۔

جب تک مسلمان ان صفات کے حامل رہے کامیابی ان کے قدم چومتی رہی آج اگر امت مسلمہ چاہتی ہے کہ وہ اپنا کھویا ہوا عروج دوبارہ حاصل کر لے تو اسے انہیں اسی راستے پر چلنا ہو گا جو قرآن کا ہے اور یہ وہی راستہ ہے جس پر قرونِ اولیٰ کے مسلمان چلے اور دنیا پر حکومت کی کفر کی حکومتیں ہمارے اسلاف کی بہادری و جرات سے کانپتی رہیں اور جب مسلمان غافل ہو گئے نتائج ہمارے سامنے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

1. سابقہ امتوں سے سبق سیکھنا چاہیے۔
2. اللہ کے نبی ﷺ کی غلامی میں کامیابی ہے۔

3. اللہ سے مدد مانگنی چاہیے اور صبر کرنا چاہیے

4. کامیابی پرہیزگاروں کا ہی مقدر ہوتی ہے۔

5. دنیا و آخرت کی بھلائی کامل نعمت ہے اس نعمت کے حقدار درج ذیل لوگ ہیں۔

6. جو رسول پر ایمان لائے

7. جو نبی ﷺ کی تعظیم کرے

8. جو نبی ﷺ کے دین کی مدد کرے

9. جو قرآن کی پیروی کرے

10. جو تقویٰ اختیار کریں

11. نماز ادا کریں

12. زکوٰۃ ادا کریں

13. اور نبی کریم ﷺ کی غلامی کا اعزاز جنہیں نصیب ہو۔

14. نبی ﷺ کا مخالف اگرچہ مستجاب الدعوات کے منصب پر ہو برباد ہو جاتا ہے لہذا اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے۔

15. دل ، آنکھ اور کان رکھنے کے باوجود بے شعور لوگ جانوروں کی طرح ہوتے ہیں

۔

16. وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ (۱۹۶) اور وہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے۔

17. خُذِ الْعَفْوَ (اے محبوب) معاف کرنا اختیار کرو

18. وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ اور بھلائی کا حکم دو

19. وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰهِلِيۡنَ(۱۹۹) اور جاہلوں سے منہ پھیر لو

20. قرآن کریم کی تلاوت خاموشی سے اور غور سے سنی چاہیے۔

21. مومن میں یہ پانچ صفات پائی جاتی ہیں۔لہذا ہمارے اندر یہ صفات ہونی چاہییں۔

(۱) خشیت

(۲) تلاوت

(۳) توکل

(۴) نماز

(۵) سخاوت

22. اللہ ورسول ﷺ کی مخالفت کرنے والوں پر سخت عذاب نازل ہو گا۔

23. جہاد میں پیٹھ نہ دکھاؤ

24. اللہ ورسول کی اطاعت کرو

25. اللہ ورسول ﷺ سے بے وفائی نہ کرو

26. اللہ سے ڈرو

27. ثابت قدم رہو

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصۃ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس

اپ نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں923322463260+

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟

اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔

روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔

معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2300	2000
سنہری سیرت النبی	4	1700	1500

یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723